مانمن خبریں

نمبر 67_ 21جنوری 2018

"کلیسیا کے لئے خدا کو پسند آنے کے طریقے"

جاپان کی چار ذیلی شاخ کلیسیاؤں میں
تاسیس کی عبادات اور رومالوں سے شفائیہ میٹنگز کا انعقاد

ناگویا

ٹوکیو

ماتسوموتو

یاماگاتا

ناگویا، ماتسوموتو، ٹوکیو، اور یاماگاتا جاپان میں 20 اکتوبر سے یکم نومبر 2017 تک رویورنڈ ہی سُن لی، مانمن ورلڈ گائیڈینس پاسٹر نے تاسیس کی عبادات اور رومالوں سے شفائیہ عبادات کی قیادت کی۔

22 اکتوبر کو ناگویا مانمن چرچ (پاسٹر دوکیکونی میاکو) میں پہلی عبادت منعقد ہوئی۔ چرچ کی 23 ویں سالگرہ کی عبادت کے دوران ریورنڈ لی نے "ہوشیلد رہو" کے موضوع پر پیغام دیا جو 1- تھسلنیکیوں 5: 4-6 پر مبنی تھا۔ انہوں نے حاضرین پر زور دیا کہ وہ ایمان کی چٹان پر مضبوطی سے قائم رہیں، بلاناغہ سچائی پر عمل کریں اور ہوشیار رہیں۔ دوپہر کے وقت انہوں نے رومالوں کے ذریعہ شفائیہ عبادت کی قیادت کی۔ جب انہوں نے اُن رومالوں کے ساتھ بیماروں کیلئے دعا کی جن پر سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12)، تو لوگوں کی بڑی بھیڑ کو شفا ملی جن میں نظر کی کمزوری، پورے بدن پرجلدی بیماریاں، پرانا سر درد، اور صدمات کے مضرِ اثرات سے شفا شامل ہے۔

23 تاریخ کو انہوں نے انڈیا مانمن چرچ (پاسٹر سیونگ کل ریو) اور متسوباسہ کا دورہ کیا، جو کہ ضعیفوں کی فلاح کا مرکز ہے۔ 24 تاریخ کو انہوں نے پاسبانوں کے سیمینار اور ماتسوموتو مانمن چرچ میں دعائیہ عبادت کی قیادت کی اور حاضرین نے توبہ کی اور اپنے خیالات کا تعین کیا۔ 25 تاریخ کو ماتسوموتو مانمن چرچ (پاسٹر ایتو ماساکی)میں رومالوں کے ساتھ ایک اور شفائیہ عبادت منعقد کی گئی۔ "خدا کو پسند آنے والا ایمان "(عبرانیوں 11: 6) کے موضوع پر اپنے پیغام میں انہوں نے حاضرین سے کہا کہ وہ اپنے ایمان کا موازنہ مرتھا، مریم اور آستر کے ساتھ کریں اور خدا کو پسند آنے والا ایمان پائیں۔ پھر، انہوں نے قدرت بھرے رومالوں کے ساتھ دعا شروع کی۔ دعا کے وسیلہ سے ہر قسم کا درد جاتا رہا اور کئی لوگوں نے روح القدس کی آگ پائی۔ قازمی نامی ایک 56 سالہ عورت جو گزشتہ 34 سال سے بدروح گرفتہ تھی، لیکن ریورنڈ لی نے اُسے پوری طرح توبہ کرنے میں مدد دی اور اُس کے لئے دعا کی۔ تب وہ عورت آزاد ہو گئی۔

27 تاریخ کو، ٹوکیو مانمن چرچ (پاسٹر بیونگران چوئ) نے اپنی نویں یومِ تاسیس کی عبادت کروائی اور رومالوں کے ساتھ شفائیہ میٹنگ کا انعقاد کیا۔ ریورنڈ لی نے "خدا کو پسند آنے والا ایمان" کے موضوع پر پیغام پیش کیا (عبرانیوں 11: 6)۔ انہوں نے سامعین کو بتایا کہ بھلائی کے کلام اور ایمان کے اقرار کے ساتھ خدا کو پسند آئیں۔ پھر، انہوں نے رومالوں کے ساتھ دعا کی، اور لوگوں کی بڑی تعداد کو نظر کی خرابی، ہڈیوں اور جوڑوں کے د رد، پیروں کی انگلیوں کے ٹیڑھے پن اور ناک کی سوزش سے شفا ملی گئی۔

29 تاریخ کو، انہوں نے یاماگاتا مانمن چرچ کی 20 ویں سالگرہ کی عبادت منعقد کروائی اور پاک روح سے معموری کی دعائیہ میٹنگ کی قیادت کی (پاسٹر کلمو کم)۔ عبادت میں انہوں نے "تبدیلی، اور چرواہے کے پھل" کے موضوع پر پیغام دیا (فلپیوں 3: 12-14)۔ انہوں سنے حاضرین پر زور دیا کہ وہ دوسروں کو سمجھیں اور معاف کریں۔ دوپہر کو منعقد کی جانے والی دعائیہ میٹنگ میں اراکین نے رقص کیا اور گیت گائے۔ اسی دوران ایک رُکن جس کی ٹانگیں اکڑی ہوئی تھیں چلنے لگا کیونکہ حمد و ثنا کے وسیلہ سے ٹانگوں کا اکڑاؤ نرمی میں بدل گیا تھا۔ اُن کے دعا کے وسیلہ سے لوگوں کی بڑی تعداد میں بیماریوں سے شفا ملی جن میں ذہنی دباؤ، اور گھٹنوں کی تکلیف اور کولہے کی ہڈی کی تکالیف شامل ہیں۔

آئیں سارا جلال خدا کو دیں اور شکر کریں جس نے پاک روح کے آتشین کام جاپان کے لوگوں پر شفا اور تبدیلی کے وسیلہ سے نازل کئے۔

خدا کی قدرت

جاپان کے مشن ٹرپ کے دوران ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے 21 واں سمندری طوفان لین جلد ہی دم توڑ دیا اور 22 ویں سمندری طوفان ساؤلا (تصویر 1) کی رفتار کم ہو گئی اور اس نے اپنا راستہ بدل لیا (متوقع طوفان تصویر 2)۔ تمام میٹنگز بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئیں اور سمندری طوفانوں کی وجہ سے کسی طرح کی کوئی مشکل پیش نہ آئی۔

یسوع مسیح کے بدن سے خون اور پانی بہہ نکلنا

"لیکن جب انہوں نے یسوع کے پاس آ کر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہہ نکلا "(یوحنا 49: 33-34)۔

یسوع مسیح کے دکھوں میں خدا کی پیش انتظامی کا علم ہماری مدد کرے گا کہ اُس کی عظیم محبت کو سمجھ سکیں اور ہمیں اُس کے ساتھ زیادہ محبت کا موقع دے گا۔ اب آئیں یسوع کی ٹانگیں نہ توڑے جانے اور اس کے بدن سے خون اور پانی بہہ نکلنے کے روحانی مطلب کو دیکھیں۔

1۔ کیا وجہ تھی کہ رومی سپاہیوں نے یسوع کی ٹانگیں نہ توڑیں

صلیب پر، جو کہ سزا کا نہایت ہی ظالمانہ انداز تھا، کئی گھنٹے دکھ سہنے کے بعد یسوع نے جان دے دی۔ صلیب پر اُس کی موت جمعہ کے روز ہوئی اور اگلے دن سبت تھا جسے یہودی پاک مانتے تھے۔ اسی وجہ سے یسوع کی لاش صلیب پر لٹکی نہ رہنے دی گئی۔ اسی وجہ سے یہودی نے پنطس پلاطس سے درخواس کی کہ صلیب پر لٹکے ہوئے لوگوں کی لاشیں صلیب پر نہ چھوڑی جائیں (یوحنا 19: 31)۔

رومی سپاہیوں نے یسوع کے دونوں طرف لٹکے ہوئے ڈاکوؤں کی ٹانگیں توڑ دیں تا کہ اُن کی لاشیں اُتاری جا سکیں۔ صلیب پر لٹکے ہوؤں کی ٹانگیں توڑنا اُن کی موت کو جلد واقع کرنے کیلئے تھا تا کہ ملزمان اپنی ٹانگوں پر وزن نہ دال سکیں۔ تو بھی، جب سپاہیوں نے غور کیا اور تصدیق کر لی کہ یسوع تو پہلے ہی مر چکا ہے تو انہوں نے اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔

زبور 34: 19-20 میں ہم دیکھتے ہیں کہ،" صادقوں کی مصیبتیں بہت ہیں لیکن خداوند اس کو ان سب سے رہائی بخشتا ہے۔ وہ اس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ ان میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔" اگرچہ یسوع نے سب انسانوں کا گناہ اپنے اوپر لیا اور لکڑی پر جان دی، تاہم وہ گنہگار نہیں تھا۔ وہ بے الزام، بے داغ اور راستباز تھا اور خدا نے اس بات کو یقینی بنایا کہ یسوع کی ٹانگیں نہ توڑی جائیں۔

خروج کے زمانہ میں خدا نے اسرائیلیوں کو گنتی 9: 12 میں اور خروج 12: 46 میں بتایا کہ "برہ کو ایک ہی گھر میں کھائیں۔ لیکن اس کی کوئی ہڈی نہ توڑیں۔" پوری بائبل مقدس میں "برہ" یسوع مسیح کی علامت ہے (یوحنا 1: 29)۔ لٰہذا خدا نے برہ کی ہڈی نہ توڑنے کا حکم دیا تھا، جو بذاتِ خود یسوع کی علامت ہے، اور اس پیشین گوئی کے کلام کے عین مطابق یسوع کی ہڈیاں نہیں توڑی گئی تھیں۔

2۔ یسوع مسیح کے بدن سے خون اور پانی بہہ نکلنے کی پیش انتظامی

جیسا کہ ہم یوحنا 19: 34 میں پڑھتے ہیں، "مگر ان میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔ "ایک رومی سپای نے یسوع کی پسلی چھیدی تھی جو پہلے ہی مر چکا تھا۔

کانٹوں کا تاج پہنے ہوئے یسوع صلیب پر لٹکا ہوا تھا، اُس کا بدن زخموں سے کٹا پھٹا تھا اور اُس کے ہاتھوں اور پیروں سے خون بہہ رہا تھا جن میں کیل لگائے گئے تھے، اور اُس کے بدن کی حالت ناقابلِ دید تھی۔ اس منظر سے ہم جان سکتے ہیں کہ رومی سپاہی کتنا بُرا شخص ہو گا جس نے یسوع کی موت کی تصدیق کی کہ وہ مر چکا ہے، تو بھی اُس نے اُس کی پسلی کو بھالے کے ساتھ چھیدا۔

بھالے کے ساتھ یسوع مسیح کی پسلی چھیدے جانے کے پیچھے اور خون اور پانی بہہ نکلنے کے پیچھے کون سے روحانی معنی پوشیدہ ہیں۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

1) اس سے تصدیق ہوتی ہے کہ یسوع مسیح اِس دنیا میں انسانی بدن کی شکل میں آیا تھا۔

یوحنا 1: 14 ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع دراصل کون تھا۔ "اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔ "با الفاظِ دیگر، یسوع خدا کا اکلوتا بیٹا جو کہ روح ہے، اس نے جسم اختیار کیا اور اِس دنیا میں آیا۔ یسوع کسی مرد اور عورت کے جسمانی ملاپ کے نتیجہ میں نہیں بلکہ پاک روح کی قدرت سے پیٹ میں پڑا۔ تو بھی، چونکہ وہ بدن کی حالت میں پیدا ہوا تھا اور عام انسانی طریقے سے پروان چڑھا تھا، یسوع سب انسانوں کا نجات دہندہ ہونے کے سب تقاضے پورے کرتا ہے۔ انسان کا نجات دہندہ ہونے کے چاروں تقاضوں کو یسوع پورا کرتا ہے، سب سے پہلے کہ نجات دہندہ انسان ہو، تاہم آدم کی نسل نہ ہو جس نے نافرمانی کا گناہ کیا تھا۔ ضرور تھا کہ اُس میں دشمن ابلیس اور شیطان پر غالب آنے کی قدرت ہو اور اُسے ایسی محبت رکھنا ضرور تھی جس میں وہ اپنے آپ کو دوسروں کی خاطر قربان ہونے کیلئے دے سکے۔

پس، یسوع ہماری ہی طرح کا گوشت اور ہڈی والا بدن لے کر اِس دنیا میں آیا۔ جب اُس پر تشدد کیا جاتا تو اسے درد محسوس ہوتا تھا۔ وہ تھک جاتا، اُسے پیاس لگتی، اُسے بھوک لگتی تھی (متی 4: 2؛ یوحنا 4: 6)۔ اِس حقیقت کی تصدیق کیلئے کہ یسوع اِس دنیا میں بدن کی حالت میں آی اتھا، بائبل مقدس میں درج ہے کہ "ایک سپاہی نے بھالے سے اس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔"

2) اس سے تصدیق ہوتی ہے کہ جسم رکھنے والا انسان ذاتِ الٰہی میں شریک ہو سکتا ہے۔

متی 5: 48 میں یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ،" پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔" خدا خود ہمیں 1-پطرس 1: 16 میں یاد دلاتا ہے کہ "۔۔۔پاک ہو اس لئے کہ میں پاک ہوں۔ "مزید برآں، فلپیوں 2: 5 میں ہم پر زور دیا گیا ہے کہ "ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ "جبکہ 2-پطرس1: 4 ہمیں بتاتی ہے کہ "جن کے باعث اس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تا کہ ان کے وسیلہ سے تم اس خرابی سے چھوٹ کر جو دنیا کی بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ۔"

جبکہ یسوع نے عام مرد اور عورت کی طرح جسم اختیار کیا تھا، تو بھی اس نے کوئی گناہ نہ کیا اور پاک اور مقدس زندگی گزاری۔ اُس نے متعدد جذبات کا تجربہ کیا کیونکہ اُس میں بھی انسانی ذات(بشریت) موجود تھی، اس کے باوجود یسوع نے صرف سچائی کی زندگی گزاری۔ اسی طرح سے، ہمارے یسوع کی طرح، ہم بھی پاک اور مقدس بن سکتے ہیں اوریسوع مسیح جیسا مزاج رکھ کر ذاتِ الٰہی میں شریک ہو سکتے ہیں۔

جو کوئی خداوند پر ایمان رکھتا اور بلاناغہ دعا کرتا وہ اپنے آپ کو گناہوں اور بدی سے دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ ایسا کرنے سے وہ شخص یقینا خدا کے فضل کا تجربہ پائے گا اور روح القدس کی مدد سے قوت بھی پائے گا۔ ہم میں کوئی بھی یہ عذر پیش نہیں کر سکتا کہ "یسوع نے اس لئے پاک زندگی گزاری کیونکہ وہ خدا کا بیٹا تھا، لیکن میں تو محض انسان ہوں اس لئے ایسا نہیں کر سکتا۔"

3) اس سے تصدیق ہوتی ہے کہ یسوع کے خون اور پانی کے وسیلہ سے ہم حقیقی زندگی پاتے اور ابدی زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

یسوع مسیح کا خون فی الحقیقت بیش قیمت ہے جس میں کوئی اصل گناہ نہیں تھا اور اُس نے کوئی شخصی گناہ بھی نہیں کیا تھا۔ ہمارے خداوند یسوع کے بیش قیمت خون کے وسیلہ سے ہم ایمان سے اپنے گناہوں کی معافی پا سکتے اور ہمیشہ کی زندگی پا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ، پانی روحانی طور پر "خدا کے کلام" کی علامت ہے، ہم خدا کا کلام جس قدر زیادہ سنتے ہیں اور اس کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، ہم خود کو گناہوں سے چھڑا کر آزاد کر سکتے اور بدی سے چھوٹ سکتے ہیں اور زیادہ راستباز ہوتے جاتے ہیں۔

یسوع مسیح نے جو خون اور پانی بہایا وہ قدرت کا خون اور پانی ہے جس کے ساتھ ہم بدل سکتے ہیں اور زندگی کا خون اور پانی ہے جو ہمیں موت سے رہائی بخشتا ہے۔ یہ حقیقت کہ یسوع کی پسلی کو بھالے کے ساتھ چھیدا گیا اور اُس نے اپنا اور خون اور پانی بہایا، تصدیق کرتا ہے کہ ہمیں یسوع کے وسیلہ سے کس طرح معافی ملتی ہے۔ اور ہم نے ایسی قوت پائی ہے جس کے ساتھ ہم خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزار سکتے اور حقیقی زندگی پا سکتے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!یسوع نے اپنے دکھوں کے دوران میں شکر ادا کی ااور شادمان ہوا کیونکہ اُس نے سوچا کہ کس طرح بے شمار روحیں اُس کے دکھوں کے وسیلہ سے نجات پائیں گی۔ ذہن میں رکھیں کہ یسوع نے دکھ اٹھایا اور اپنا خون اور پانی اس لئے بہایا تا کہ ہمیں نجات دے۔

میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ جلد خداوند کی محبت کا تصور کر سکیں اور اپنے دل کی گہرائی میں اسے رکھیں۔ خود کو گناہوں اور بدی سے چھڑائیں اور خدا کی صورت پائیں تا کہ جلالی آسمانی بادشاہی میں آپ ابدی خوشی اور برکات میں شادمان ہو سکیں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرُو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

روحانی ترقی کی کلی

جب آپ خداوند کو قبول کرتے ہیں، تو اپ روح القدس انعام میں پائیں گے۔ پھر، روحانی طور پر آپ نومولود کی طرح ہوں گے اور ایمان میں بڑھنا شروع ہوں گے۔ آپ ایمان میں چھوٹے بچوں، لڑکپن اور جوان لوگوں کی طرح بڑھیں گے اور پھر جیسا کہ 1-یوحنا 2: 14-12 میں لکھا ہے، بزرگوں کی طرح ہو جائیں گے۔ بہرحال، ترقی کی رفتار فرداً فرداً مختلف ہوتی ہے۔ آئیں اب روحانی ترقی کی کلید پر غور کریں اور ایمان کے اُس درجہ کو پانے کی کوشش کریں جس سے خدا کو پسند آ سکتے ہیں۔

دوسروں کے ساتھ اپنا موازنہ کر کے دل شکستہ مت ہوں

اگر آپ کا دل خدا کی محبت سے سرشار ہے، تو آپ دوسروں کے ساتھ اپنا موازنہ نہیں کریں گے۔ آپ ایمان رکھیں گے کہ خدا آپ سے پیار کرتا ہے اور آپ بھی اُس سے محبت رکھیں گے۔ ایمان آپ کو ایسا وقار بخشے گا کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی محبت رکھ سکیں۔ بہرحال، اگر آپ خدا کی اس محبت کو محسوس نہیں کرتے تو آپ اپنا موازنہ دوسروں کے ساتھ ضرور کریں گے۔ اگر آپ ایمان کی دوڑمیں خود کو دوسروں سے آگے سمجھتے ہیں تو آپ کو شاید سہل محسوس ہو۔ لیکن اگر آپ خود کو دوسروں سے پیچھے محسوس کرتے ہیں تو شاید پریشانی، بلکہ افسردگی اور شکستہ دلی محسوس کریں گے۔

بہرحال، اگر ایمان کے درجہ میں آپ اپنی بہترین کوشش کرتے ہیں تو آپ ہر بات میں اچھے خیالات رکھ سکتے ہیں۔ آپ اس حد تک دوسروں سے محبت رکھ سکتے ہیں کہ آپ خدا کی محبت سے سرشار ہیں۔ چونکہ آپ اُن سے محبت رکھتے ہیں اس لئے جب اُن کی تعریف ہوتی اور سراہا جاتا ہے تو آپ شادمانی محسوس کرتے ہیں، ایسے جیسے آپ کی تعریف کی گئی ہو۔ آپ خدا کی محبت میں پوری توانائی کےساتھ دوڑے سکتے اور ایمان رکھ سکتے ہیں کہ آپ ایمان کے کامل درجہ تک پہنچیں گے۔

اگر دوسرے لوگ آپ سے آگے ہیں تو آپ شکر گزاری محسوس کریں گے، اور اگر آپ اُن سے آگے ہیں تو آپ شکر گزاری محسوس کریں گے کیونکہ آپ اُن کیلئے دعا کر سکتے اور ان کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ پس، اپنے دل کو خدا کی محبت سے سرشار رکھنے اور ہر بات میں سچائی کے ساتھ شادمان رہنے کے مشتاق ہوں۔ اگر آپ اپنے اعمال میں بدلنا چاہتے ہیں تو آپ کو سب سے پہلے سوچنا ہے کہ آپ خداس سے محبت رکھنے کی کتنی کوشش کرتے ہیں اور اُس کے فضل کے لئے کس قدر مشتاق ہوتے ہیں۔

اگر آپ کو پاک روح سے دلیری ملی ہے تو آپ کے دل کی مٹی کیسی ہی سخت اور خراب اور بنجر کیوں نہ ہو، آپ اپنے دل کو بدل سکتے ہیں۔ اول تو یہ دیکھیں کہ کیا آپ اپنی آنکھیں خدا کی محبت کے ساتھ نئے یروشلیم پر مرکوز رکھتے ہیں اور آتشین دعائیں خدا کے حضور کرتے ہیں جس نے بلایا ہے اور آپ کی راہنمائی کر رہا ہے، وہ آپ کو کامل کرے گا اور آپ کو نئے یروشلیم میں لے جائے گا (ا۔ تھلسنیکیوں 5: 24)۔ ایسا کر کے آپ خدا کے کامل پھل ہو سکتے ہیں۔

خدا کے کلام کو سیکھنا اور دعا کرنا

خدا کے کلام کے وسیلہ سے تبدیل ہونے کی قوت پانے کیلئے آپ کو چاہئے کہ سب سے پہلے خدا کی محبت کو جانیں۔ صرف اُسی محبت میں آپ اپنے آپ کو فی الحقیقت جان سکتے ہیں اور سچائی کے مطابق زندگی گزارنے کی قوت پا سکتے ہیں۔

خدا کی محبت کو جاننے کیلئے آپ کو چاہئے کہ خدا کے کلام کو سیکھیں اور دعا کریں۔ جب آپ خدا کا کلام سُنیں گے تب ہی کام ایمان کو سمجھ سکیں گے، سچائی اور ناراستی کے درمیان امتیاز کر سکیں گے، اپنے ایمان کا جائزہ لیں سکیں گے اور سمجھ سکیں گے کہ آپ کو کس بات میں تبدیل ہونے کی ضرورت ہے۔

بہرحال، کلام سننے کے باوجود اگر آپ دعا نہیں کرتے، آپ روحانی طور پر کچھ جان نہیں سکتے۔ یا آپ پیغام کو اپنی زندگی پر لاگو نہیں کر سکیں گے۔ دعا کے بغیر آپ کو پیغام پر عمل کرنے کی طاقت نہیں دی جائے گی اور شاید آپ اس کو اپنے لئے ایک بوجھ محسوس کریں۔ لیکن اگر آپ دعا کریں گے تو خدا کا کلام بھلائی کے ساتھ آپ تک پہنچے گا اور خدا کی محبت کو محسوس کریں گے جو آپ کو موقع دیتا ہے کہ اُس کے ارادوں کو محسوس کر سکیں اور اپنی تجدید کر سکیں۔

اگر آپ خدا کی محبت کو جانتے ہیں جو ہمیں یہ چاہتا ہے کہ آپ کو بہترین چیزیں دے، تو آپ کی دعا بدل جائے گی۔ آپ بار بار یہ نہیں کہتے رہیں گے کہ "مجھے معاف کر،" صرف اس وجہ سے کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہئے تھا۔ آپ مجبوراً دعا نہیں کریں گے اور آپ یہ دعا نہیں کریں گے کہ،" مجھے اس بات کو یا اُس بات کو دور کرنے کا موقع دے۔"

آپ کچھ اس طرح سے دعا کریں گے،" خدا باپ، جس نے مجھے بنایا ہے اور مجھے ہر وقت اچھی چیزیں دیتا ہے، میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ اس لئے چاہتا ہوں کہ تیری مرضی پر عمل کروں۔ میری مدد کر کہ اپنے سب گناہوں کو اور بدی کوُدور کر وں کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ تیری شادمانی اور راحت کا سبب بنوں۔ مجھے اپنا فضل اور قوت بخش تا کہ اے باپ میں تیرے قریب آ سکوں۔" اس دعا میں آپ خدا کی گہری محبت کو محسوس کر سکتے اور عظیم تر ایمان پا سکتے ہیں۔

بے صبرے مت ہوں، اور صرف بنیادی باتوں کی پیروی کرتے رہیں

عظیم ایمان پانے کیلئے، آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ خدا کی محبت میں ایمان کے پورے اعتماداور یقین تک پہنچ سکتے ہیں۔ اگر آپ بے صبرے ہیں اور سوچتے ہیں کہ آپ کا ایمان بہت کم ہے تو یہ بات آپ کے ایمان کو بڑھنے میں رکاوٹ ڈالے گی۔

ایمان میں ترقی کیلئے آپ کو سب سے پہلے یہ چاہئے کہ پاک روح کی تحریک کے ذریعہ سے خود کو دریافت کریں۔ لیکن اگر آپ بے صبرے کے س اتھ صرف ایمان کو بڑھانا چاہتے ہیں، تو شاید جسمانی سوچیں آپ تک پہلے پہنچ جائیں۔ پھر، آپ روح القدس کی آواز نہیں سن سکیں گے اور صرف پریشانی اور اپنے آپ کو دریافت کرنے میں ناکامی ہی محسوس کریں گے۔

یہ بات تو آپ کو اپنی خطائیں دور کرنے کی قوت پانے سے بھی روک لیتی ہیں خواہ آپ اُن کو ڈھونڈ ہی کیوں نہ لیں۔ اور آپ مزید پریشانی محسوس کریں گے کیونکہ آپ کومعلوم ہوتا ہے کہ آپ کو تبدیل ہونے کی ضرورت ہے۔

روحانی ایمان خدا کی طرف سے دیا جاتا ہے اورآپ کو مقدس بننے کیلئے فضل اور قوت بھی خدا کی طرف سے دی جاتی ہے۔ یہ سوچ کر کہ 'میں فلاں وقت میں ایمان کا یہ درجہ پا لوں گا، یا خود کو تیزی سے آگے بڑھانا آپ کوعظیم ایمان کی طرف نہیں لے جاتا۔ بلکہ، آپ کو درجہ بہ درجہ عمل میں سے گزرکر اُس ایمان تک پہنچنا ہوتا ہے جو خدا چاہتا ہے (رومیوں12: 3)۔

پہلا قدم ہے بنیادی مسیحیت کی پیروی کرنا۔ روح اور سچائی سے پرستش کرنا اور کمزور خیالات اور نیند کے غلبہ کے بغیر، بلا ناغہ دعا کرنا، دل سے شکر گزاری کرنا، اور ہر روز بائبل مقدس پڑھنا، یہ بنیادی باتیں ہیں۔ ایسے کام آپ کے ایمان کا وسیلہ بن جائیں گے۔ لہٰذا، ایمان کو بڑھانے کیلئے آپ کو چاہئے کہ خدا سے فضل اور قوت مانگیں تا کہ اُن باتوں کو دور کر سکیں جو آپ نے اب تک دور نہیں کیں اور وہ کام کریں جو اب تک نہیں کر سکے، اور آپ کو ایمان کےساتھ چھوٹے چھوٹے کاموں کا آغاز کرنا چاہئے (لوقا 11: 11-13)۔

علاوہ ازیں، آپ کو جائزہ لینا چاہئے کہ عبادات میں دیئے جانے والے پیغام کو آپ کس قدر اپنے دل میں رکھتے ہیں اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کتنی سخت کوشش کرتے ہیں۔ خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے سے آپ خدا کی محبت اور اُس کی محبت بھری مداخلت کو محسوس کر سکتے ہیں جو آپ کو مقدس بننے کی طرف لے جاتی ہے۔

"خدا کی قدرت کے وسیلہ مجھے نئی زندگی بخشی گئی"

سینئر ڈیکنیس حئیون یانگ، پیرش 31، مانمن سینٹرل چرچ

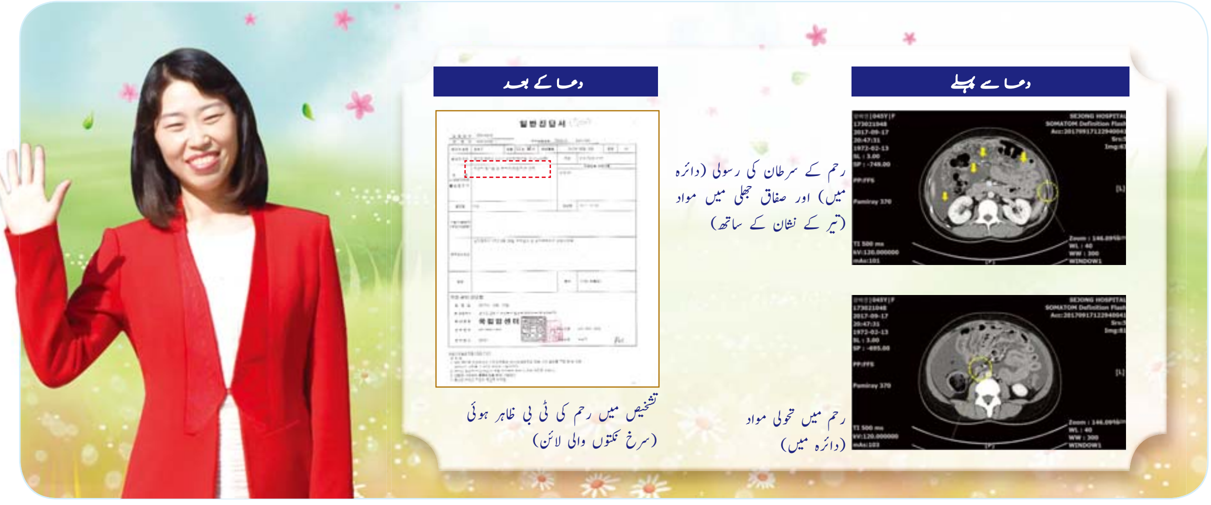

11 ستمبر2017 سے مجھے تیز بخار اور سردی کی شکایت تھی اور پٹھوں میں درد تھا لیکن میں نےاس پر سنجیدگی سے غور نہ کیا۔ چار دن گزر گئے، اور 15 تاریخ کو اچانک میرا پیٹ بہت پھول گیا۔ پیٹ میں پانی جمع ہو گیا تھا ایسے جیسے میں نو ماہ کی حاملہ ہوں، لہٰذا 17 تاریخ کو میں ایک جنرل ہسپتال کے ایمرجنسی کمرے میں گئی۔ میرے خون کا معائنہ ہوا اور ایکسرے اور سی ٹی سکین بھی ہوا۔ سی ٹی سکین میں ظاہر ہوا کہ میرے رحم (بیضہ دانی) میں مسئلہ ہے۔ مجھے OB/Gyn سپیشلسٹ کے پاس جانے کا مشورہ دیا گیا۔

18 ستمبر کو میں OB/Gyn سپیشلسٹ کے پاس گئی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے رحم کا سرطان ہے اور مجھے کسی دوسرے بڑے ہسپتال جانے کا مشورہ دیا کیونکہ سرطان کی رسول بڑی اور غیر معمولی شکل کی تھی۔ میں ایک یونیورسٹی ہسپتال میں گئی اور ایک معروف پروفیسر سے ملاقات کی جو اِس شعبہ میں بہت شہرت رکھتا تھا۔ انہوں نے سب سے پہلے میرے پیٹ میں جمع شُدہ پانی نکالا اور میرا طبّی ریکارڈ چیک کیا اور سی ٹی سکین دیکھا۔ اُنہوں نے کہا کہ انہیں 90 فیصد یقین ہے کہ یہ رحم کا سرطان ہے اور یہ دیکھنے کیلئے کہ آیا یہ سرطان دیگر اعضاکی طرف پھیل رہا ہے مجھے PET-CT سکین بھی کروانا چاہیئے۔

20 تاریخ کو میں پی ای ٹی۔ سی ٹی سکین کے عمل سے گزری۔ جب نتیجہ ظاہر ہوا تو ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ فوراً آپریشن کروانا ہو گا کیونکہ رحم کے سرطان کا یہ درجہ 90 فیصد تصدیق شُدہ تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بہت بڑا آپریشن ہو گا اور اس میں کئی گھنٹے درکار ہوں گے۔ انہوں نے مجھے یہ بھی بتایا کہ میں جان کی بازی ہار جانے کیلئے بھی تیار رہوں۔

اب میں اس نتیجہ پر پہنچی کہ میرے پاس زندہ رہنے کی اور کوئی راہ نہیں سوائے اس کے کہ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کرواؤں۔ 22 تاریخ کو میں نے توبہ کا ایک خط اور ہدیہ انہیں بھیجا، اس پریشانی میں جب وہ پہاڑ پر اپنے دعائیہ مرکز میں تھے۔ اسی دوران میں نے ریورنڈ سُو جِن لی سے رومالوں سے دعا کروائی (اعمال 19: 11-12)۔ پھر رحم میں مواد کی مقدار دوبارہ نہ بڑھی۔

24 تاریخ کو میں نے سُنا کہ سینئر پاسٹر نے میرے لئے دعا کر دی ہے، اور پھر مجھے آرام محسوس ہوا۔ میں نے سوچا کہ مجھے خدا کے کام کو دیکھنے کا انتظار کرنا چاہیئے۔ پھر اگلے روز، میں نیشنل کینسر سینٹر گئی جہاں میں چھ دن پہلے جا چکی تھی۔

مرکز میں پروفیس نے میرا سی ٹی سکین دیکھا جو گزشتہ ہسپتال سے کیا گیا تھا، اور وہ میرے پاس آیا۔ اُس نے کہا کہ ایسا لگتا ہے جیسے سرطان کا آغاز بڑی آنت سے ہوا تھا اور وہ میرے رحم تک پھیل گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بائیوپسی کروانی چاہیئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرطان ہر طرف پھیل چکا ہے اور بہت بُری شکل میں ہے۔ اُن کا یہ مطلب تھا کہ مجھے سرطان کش ادویات فوراً شروع کرنی چاہئیں۔ لیکن ادویات شروع کرنے سے پہلے انہوں نے مزید ٹیسٹ کروانے کیلئے کہا۔ مجھے فوراً ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ اگلے چند دنوں تک میرے سر سے پاؤں تک کئی ٹیسٹ ہوئے جن میں خون کے ٹیسٹ، ایکسرے، پیٹ کے سی ٹی سکین اور چھاتی اور معدے کی بائیوپسی شامل ہے۔

28 تاریخ کو میری بائیوپسی کا پہلا نتیجہ سامنے آیا۔ اس میں کہا گیا تھا کہ صرف پرانی سوزش ہے۔ مجھے بہت حیرت ہوئی اور میں نے دوبارہ پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرطان کی کوئی علامت ہیں ہے بلکہ تب دق یعنی ٹی بی کا وائرس انتڑیوں میں داخل ہو گیا تھا جس سے سوزش ہو گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پھیپھڑے کے کسی ماہر طبیب سے مجھے اس سوزش کی دوا لینی چاہیئے۔

اب کہانی یکسر بدل گئی تھی۔ دوپہر کے وقت، میں پھیپھڑوں کےڈاکٹر کے پاس گئی۔ انہوں نے تصدیق کی کہ مجھے سرطان ہرگز نہیں ہے اور میرے اعضائے تنفس کے ٹیسٹ کروائے۔ جس ڈاکٹر نے میری چھاتی کے ٹیسٹ کئے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے چارٹ کے مطابق مجھے سرطان نہیں ہے۔ 29 تاریخ کو میں نے سُنا کہ مجھے اب ہسپتال میں مزید رہنے کی کوئی ضرورت نہیں لہٰذا میں وہاں سے چلی آئی۔ اگلے دن میری دوسری بائیوپسی میں تصدیق ہو گئی کہ مجھے کوئی سرطان نہیں ہے، ہالیلویاہ!

میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے روح اور بدن دونوں میں نئی پیدائش کی برکت بخشی۔

"خدا نے میرے بیٹے کو موت سے بچایا، اور مجھے ترقی پانے کی برکت دی"

ڈیکن لیسیڈی الپانی کامبی، عمر 60 سال، کنشاسا مانمن چرچ، ڈی آر، کانگو

میں پہلے مسلمان تھا لیکن نومبر2010 میں میرا بھائی مجھے مانمن چرچ لے گیا اور میں مانمن چرچ کی بھیڑ بن گیا۔ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ "صلیب کا پیغام" سے مجھے بہت برکت ملی اور میں نے پیغام اپنے خاندان میں سنایا۔ اب میرا سارا خاندان مانمن کی بھیڑوں میں شامل ہے۔ جب سے ہماری ملاقات مانمن سے ہوئی، ہم چرواہے کے تحفظ میں ہیں اور ہمیں بہت برکات ملی ہیں۔

دو سال پہلے، میرا پہلوٹھا بیٹا فوج میں چلا گیا۔ تربیتی دورانیہ کے بعد اُس کی تقرری ڈی آر کانگو بُونیا میں ہو گئی۔ یہ علاقہ باغی فوج کےایک اڈے کے پاس ہے۔ اُن کے ساتھ جنگ کے دوران اُس کا سینئر سپاہی گولی سے مارا گیا اور اس کی ٹیم کا ایک اور سپاہی بمباری میں مارا گیا۔ تاہم، واحد میرا بیٹا ہی محفوظ رہا۔ ہالیلویاہ!

وہ خدا کے تحفظ میں تھا کیونکہ میرے چرچ کے پاسبان نے میرے لئے میری بیوی کیلئے رومال سے دعا کی تھی جس پر سینئر پاسٹر نے دعا کی ہوئی تھی ۔اس کے بعد، میرا بیٹا فوج کے ایسے اڈے پر منتقل ہوا جو صدارتی اختیار کے تحت تھا، اور اپریل 2017 میں شعبہ نے اُسے کاسائی میں بھیجا جو باغیوں کا علاقہ ہے۔ اس سے پہلے جتنے بھی پولیس والے اس علاقہ میں بھیجے گئے وہ اُس علاقہ میں مارے گئے تھے۔ بہرحال، میری بیوی اور میں نے سینئر پاسٹر کو ایک دعائیہ درخواست بھیجی اور اُن سے وقتوں اور فاصلوں سے مبرٗا دعا کروائی۔ اور میرا بیٹا کنشاسا سے اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی کے بعد واپس لوٹ آیا۔

جب میں نے خدا کی عجیب محبت کا تجربہ پایا تو میں اُس کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے لگا۔ میں پولیس مین کے طور پر کام کرتا ہوں اور منصوبہ جات کےشعبہ سے تعلق ہے۔ گزشتہ کئی سال سے اپنے اوپر کے اہلکاروں کی بے ترتیبی کی وجہ سے مجھے تنخواہ کےعلاوہ کوئی اضافی پیسے نہیں ملتے تھے جب میں خطرناک جگہوں پر ڈیوٹی دیتا تھا۔ بہرحال، میں نے بھلائی سے عمل کئے اور دوسروں کی خدمت کی اور ہر بات میں اپنی بہترین کوشش جاری رکھی۔ میں نے اس ایمان کے ساتھ خدا سے دعا کی کہ وہ مجھے یقینا برکت دے گا اور میں نے شکر گزاری کےساتھ صبر کیاحالانکہ میں سخت مالی مشکلات کا شکار تھا۔

اسی دوران اگست 2017 میں، میں نے سینئر پاسٹر سے وقتوں اور فاصلوں سے ماورا دعا کروائی جب میں نے مانمن سمر ریٹریٹ میں جی سی این کے ذریعہ سے شرکت کی۔ دعا کے بعد، مجھے ترقی دے کر منصوبہ جات کے شعبہ میں مینیجر بنا دیا گیا۔

GCN جی سی ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com